Fikr-o-Nasar (Islamabad) 11:4 (1973)

تعارف و تبصرہ

نام کتاب : **اربعین نووی مع ترجمہ و تشریح**

مصنف : سولانا قاری محمد عارف و سولانا حافظ قاری فیوض الرحمن

ناشر : پاکستان بک سنٹر ۴۰ اردو بازار لاھور

صفحات ۱۷۶ قیمت تین روپے

قرآن مجید کے بعد حدیث نبوی کو مسلمانوں کے ھاں سب سے بلند مقام حاصل ھے۔ کیونکہ حدیث قرآن حکیم کی شارح بھی ھے اور عملی صورت بھی، یہی وجہ ھے کہ مسلمان اپنے تعلیمی نظام میں اسے ایک اھم درجہ دیتے رھے ھیں۔ اب بھی مختلف درجوں کے لئے حدیث کے مختلف مجموعے شامل نصاب ھیں۔ زیر تبصرہ کتاب ''اربعین نووی،، بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ھے۔

محی الدین ابو زکریا یحیی بن شرف نووی (۶۳۱-۶۷۶ھ) اپنے وقت کے امام حدیث تھے۔ اگرچہ ان کی تصانیف جملہ علوم اسلامیہ پر مشتمل ھیں، تاھم انھیں ایک محدث ھونے کی حیثیت سے نمایاں شہرت اور مقام حاصل ھے۔ اربعین کے علاوہ ''ریاض الصالحین من کلام سید المرسلین،، اور المنہاج فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج فن حدیث میں ان کی مشہور کتابیں ھیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد کی بناء پر بہت سے مسلمان علماء نے چالیس احادیث یکجا کرنے کا اھتمام کیا۔ اور اس عنوان سے بیسیوں مجموعے جمع ھوگئے۔ تاھم ان میں سے امام نووی کا زیر نظر مجموعہ کو خاص شہرت حاصل ھوئی۔ یہی وجہ ھے کہ پاکستان کی اکثر جامعات میں یہ کتاب داخل نصاب ھے۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

زیر تبصرہ ترجمہ و تشریح بھی جامعہ پشاور کے طلبہ کے استفادہ کے لئے لکھی گئی۔ مصنفین نے اس کتاب کو اس طرح سے ترتیب دیا ہے کہ پہلے حدیث کے مضمون سے ایک عنوان قائم کیا ہے۔ پھر حدیث کو لکھ کر اس کے نیچے بین السطور اردو ترجمہ لکھا ہے۔ اس کے بعد مشکل الفاظ کے معانی لکھے ہیں۔ اور آخر میں طلبہ کی سہولت کے لئے حدیث کی تشریح کی ہے۔

مصنفین نے کتاب کے شروع میں امام نووی کے حالات، اربعین، حجیت حدیث اور تدوین حدیث کے متعلق مفید معلومات جمع کی ہیں جو تقریباً بتیس صفحات پر مشتمل ہیں اور اسلامیات کے طلباء کے لئے بہت مفید ہیں۔

یہ کتاب چونکہ طلباء کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس لئے اس میں کسی خاص مکتب فکر یا گروہ کا ذکر مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ (ص ۳) کیونکہ ہر مکتب فکر اور ہر عقیدہ کے طلباء نصابی کتب پڑھتے ہیں۔ اور اس طرح سے طلبہ میں فرقہ وارانہ کش مکش جنم لیتی ہے۔

شارحین اور مترجمین نے ترجمہ کرتے وقت اردو زبان کے اصول کو ملحوظ نہیں رکھا۔ اور زیادہ تر لفظی ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ یا ایک مکتبہ فکر کے علماء کا ترجمہ نقل کردیا ہے۔ مثلاً انما الاعمال بالنیات کا ترجمہ ہے "یقیناً اعمال نیتوں پر ہے (ص ۳۳) جابجا اسی طرح کا ترجمہ درج ہے۔ جس سے کتاب کی افادیت گھٹ کر رہ گئی ہے۔

(محمد طفیل)